# عہد وسطی کے ہندوستان میں مذہب اور فلسفہ

| سبق نمبر | سبق کا عنوان | مقاصد | سرگرمی |
|---|---|---|---|
| 9 | عہد وسطی کے ہندوستان میں مذہب اور فلسفہ | • اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ:<br>• وسطی دور کے ہندوستان میں صوفی ازم اور بھکتی تحریکوں کے ابھار کے اسباب کو سمجھ سکیں گے؛<br>• صوفی تحریک کی افزائش کی کھوج کرسکیں گے؛<br>• صوفیوں کے اہم سلسلوں کی شناخت کرسکیں گے؛<br>• بھکتی سنتوں : سنت کبیر اور گرونانک کے فلسفہ کی وضاحت کرسکیں گے؛<br>• متنوع ہندوستانی ثقافت کی افزائش میں صوفی اور بھکتی سنتوں کے اشتراک کی شناخت کرسکیں گے؛ | اپنے والدین اور استاد، یا اپنے خاندان یا پڑوس کے دوسرے بزرگوں کے ساتھ بات چیت کے ذریعہ اس سبق کو سمجھنا |

## تعارف

تقریباً ہر ماہ شہر کے کسی نہ کسی آڈیٹوریم میں منعقدہ پروگرام میں صوفیوں اور بھکتی سنتوں کے گیت گائے جاتے ہیں۔ ان پروگرام کی مقبولیت کو ان میں موجود سامعین کی بڑی تعداد سے دیکھا جاسکتا ہے۔ ان پروگراموں کی سرپرستی حکومت کی جانب سے کی جاتی ہے۔ اور اس کے علاوہ بڑے کاروباری اداروں کے ذریعہ، اور نجی طور پر بھی ان پروگراموں کو منعقد کیا جاتا ہے۔ صوفیوں اور بھکتی سنتوں کے گیت اور ان کی تعلیمات آج کے دور سے بھی مطابقت رکھتی ہے۔

**وسطی عہد کے ہندوستان میں مذہب اور فلسفہ**

- بھکتی تحریک
  - ہندوؤں کے درمیان نئے مذہبی تاثرات
  - خدا تک رسائی کے لیے بھکتی کے راستہ کے ذریعہ ہندو دھرم میں تبدیلی
- صوفی تحریک
  - مسلمانوں کے درمیان نئے مذہبی تاثرات
  - تصوف نے مسلمانوں میں آزاد خیالی پیدا کی
  - سبھی کے لیے محبت پر مبنی مساوی سماج پر زور

- سبھی انسان برابر ہیں
- ہندوؤں اور مسلمانوں کو ایک دوسرے کے قریب لانے میں ادا کردہ رول

## صوفی ازم کے اہم عقائد (فلسفہ)

اشعری مکتب فکر (جس کو ابوالحسن اشعری کے نام سے منسوب کیا گیا ہے) اسلامی عقیدہ (کلام) کا حامی اور یہ ایک عقلی رویہ تھا۔

- قرآن پاک ابدی اور غیر تخلیق شدہ ہے۔
- اس کے عظیم ترین ترجمان ابوحمید الغزالی تھے۔
- اس نے روایت پسندی کو تصوف سے مربوط کیا۔
- معلومات آگہی ہمیشہ الہام سے حاصل کی جاسکتی ہے عقل کے ذریعہ نہیں

## صوفی ازم کی خصوصیات

- صوفی اور پاکیزہ بزرگ
- سیاسی اور مذہبی زندگی کی تنزلی
- آزادانداز فکراور بے بندش تصورات پر زور
- رسمی طور پر سخت عبادت اور مذہب میں تشدد کے خلاف
- مذہبی ادائیگی کے لیے مراقبہ
- مذہب کی ترجمانی عشق خدااور خدمت خلق
- اسلام کے دائرہ کار میں ایک اورزیادہ آزادانہ تحریک کا آغاز

## بھکتی تحریک کی خصوصیات

1 نینا روں (بھگوان شو کے کے بھکت) اور الوروں (وشنو بھکتوں) کے ساتھ 7ویں سے 12ویں صدی کے دوران تامل ناڈو میں آغاز

2 ذات، نسل یا مذہب کے فرق و امتیاز کے بغیر ہر ایک نجات حاصل کر سکتا ہے۔

3 مذہب محض رسمی نہیں ہے بلکہ خدا اور اس کے بندے کے درمیان محبت کا رشتہ ہے

4 کبیر، میرا بائی، گیان دیو، تلسی داس، چتنیا شنکر دیو کچھ ایسے مشہور بھکتی تھے جنہوں نے مقامی زبانوں میں بھکتی گیسوں کے ذریعہ مذہبی اور سماجی اصطلاحات کو پھیلایا

5 یہ تحریک اپنے پیغامات کو پھیلانے کے یے مقامی زبانوں میں گیسو کا استعمال کرتی تھی۔

## بھکتی تحریک کی مختلف اشکال

1 شیوازم (بھگوان شیو کی بھکتی)

2 سکھ ازم (گروگرنتھ۔گرونانک دیو کی بھکتی)

3 ویشنوازم (بھگوان وشنو یا وتار رام کرشن کی بھکتی)

4

## وسطی عہد کے ہندوستان میں فلسفہ

1 رام انوج آچاریہ کی وششٹ دویت ایک ترمیم شدہ وحدانیت)

2 سری کنٹھ آچاریہ کی شیوادویت (شیو حتمی برہم کے طور پر جسے شکتی حاصل ہے)

3 مادھوآچاریہ کی دویت

4 نمبارکر کی دویت دریتا

5 ولبھ آچاریہ کی شدھ دویت (سری کرشن برہمن روح اور مادہ کے طور پر خالص غیر مثنوی)

## ہندوستان میں صوفی ازم کی مختلف شکلیں (دو سلسلے)

1 باشرع سلسلہ (صوفیوں کا وہ سلسلہ جو اسلامی شریعت مثلاً نماز اور روزے کا پابند تھا)

2 بےشرع سلسلہ (جو ان کے پابند نہیں تھا)

## صوفی تحریک کا اشتراک

- اسلام کے دائرہ کار کے اندر ایک نئے آزاد نظریے کی تخلیق کی۔
- اور زیادہ آزادانہ ذہنی تحریک کی بنیاد رکھی۔
- ''وحدت الوجود'' کو ہندوستان میں مقبولیت حاصل ہوئی
- اس تحریک نے سماج کے نادار اور پسماندہ طبقہ کے لیے کام کیا
- ہندوؤں اور مسلمانوں کو یکساں نظر سے دیکھا۔ امیر خسرو کا کہنا تھا کہ ''ہندو مذہب کے لحاظ سے میرے جیسا نہیں ہے لیکن وہ ایسی چیز پر یقین رکھتا ہے جیسا کہ میں کرتا ہوں۔
- خدا کی عبادت کی اعلیٰ وارفع ترین شکل خدمت خلق ہے۔
- مساوات اور بھائی چارے کو بڑھاوا دیا
- صوفیوں نے سماجی اصلاحات کے لیے کوشش کیں۔
- ثروت مند علاقائی ادب کی افزائش میں حصہ ادا کیا۔

## بھکتی تحریک کا حصہ

- ایک ایسی سماجی مذہبی تحریک جس نے مذہبی اور سماجی کٹرین کی مخالفت کی
- پاکیزہ کردار اور انداز فکر پر زور دیا۔
- جب سماج پر جمود طاری تھا اس وقت بھکتی تحریک نے اس میں ایک نئی زندگی، نئی توانائی پھونکی۔
- اعتماد و یقین کا ایک نیا احساس جگایا، سماجی اور مذہبی اقدار کو پھر سے زندہ کیا۔
- صوفیوں اور بھکتی سنتوں دونوں نے ہندوستانی سماج کے کمزور اور پسماندہ طبقات کی خدمت کے لیے مساوی طور پر کوشش کیں۔

## اپنا تجزیہ کریں:

**سوال:** اسلام میں صوفی تحریک نے کس طرح پیش رفت کی؟

**سوال:** آپ چشتی سلسلہ اور سہروردی سلسلہ میں کس طرح فرق کریں؟

**سوال:** بھکتی سنت اور صوفی بزرگ ایک ہی سلسلہ کے دو رخ ہیں۔ وضاحت کیجیے ؟

**سوال:** گرونانک اور کبیر میں کون سی باتیں یکساں تھیں:

**سوال:** ہندوستان میں ویشنو تحریک کے بارے میں ایک مختصر پیراگراف لکھیے؟